سید الساجدین ع اور زاھد صحابی❤️❤️

مولا سجاد ع کا ایک صحابی تھا زاھد نام تھا اس کا اس کو مولا سجاد ع سے بہت مہبت اور عقیدت تھی ہر وقت ھی مولا کی زیارت کو تیار رھتا ایک دن جب وہ مولا سجاد ع کی زیارت کے لیے جانے لگا تو اسکی بیوی نے کہا تم مولا کی کتنی زیارت کرتے ھو انھوں نے تھمیں کبھی کچھ نھیں دیا گھر میں ایک وقت کی روٹی بنتی ھے بمشکل گزارہ ھو رھا ھے زاھد نے کہا ایسا نہ بولو وہ کائنات کے امام ھیں وہ سب جانتے ھیں ھمیں ان کا ھر حال میں شکر ادا کرنا چاھیے یہ کہ کے وہ مولا سجاد ع کی زیارت کو چلا گیا مولا سے ملاقات ھوی جب واپس انے لگا تو سجاد ع نے فرمایا زاھد یہ سحری کے وقت کی میری 2 روٹیاں ھیں اسے لے جاو اور گھر جا کے کھانا اس نے سر جھکا کے کہا جو حکم سخی اور واپس جانے کے لیے بازار سے گزرا راستے میں ایک نمک والا شخص بیٹھا تھا اس نے کہا کوی ایک روٹی دے دے اور یہ سارا نمک لے لےزاھد نے اسے ایک روٹی دی اور سارا نمک لے کے چل پڑا دوسرے بازار ایک مچھلی والا بیٹھا تھا اس نے کہا کوی ایک روٹی دے دے یہ مچھلی لے لے زاھد نے اسے دوسری روٹی دے کے ساری مچھلی کپڑے باندھی اور سرپر رکھ کر گھر اگیا اور بیوی سے کہتا ھے دیکھ مولا نے مچھلی اور نمک دیا بیوی نے کہا بس نمک اور مچھلی زاھد نے کہا بس شکر کرو یہ عام نے مولا سجاد ع کا دیا ھوا مال ھے تو جلدی سے مچھلی صاف کر اور اسے تیار کر میں وضو کر لو زاھد یہ کہ کے چلاگیا بیوی نے جیسے ھی مچھلی کو کاٹا اس کی چھری کی ساتھ مچھلی کے

65% 1:18 PM

نے مچھلی اور نمک دیا بیوی نے کہا بس نمک اور مچھلی
زاھد نے کہا بس شکر کرو یہ عام نے مولا سجاد ع کا دیا
ھوا مال ھے تو جلدی سے مچھلی صاف کر اور اسے تیار
کر میں وضو کر لو زاھد یہ کہ کے چلاگیا بیوی نے جیسے
ھی مچھلی کو کاٹا اس کی چھری کی ساتھ مچھلی کے
منہ کے پاس کوی ٹھوس چیز ٹکرای جب کاٹ کے دیکھا
تو وہ 2 لال تھے بہت قیمتی اور نایاب اس نے زاھد کو
بلایا زاھد وہ لال لے کے جواھری کے پاس گیا اور اس کو
لال دیکھاے جیسے ھی لال جوھری کے ھاتھ پر اے
جوھری کے ھاتھ اتنے بے بہا قیمتی لال دیکھ کے کانپنے
لگ گے قیمتی لال دیکھ کے حیران رہ گیا اور کہنے لگا
زاھد کون سا پہاڑ کھودا کہ یہ لال ملے یہ اس دنیا کے
نھیں لگتے اور کہنےلگا اس کی اصل قیمت یمن میں لگے
گئ لیکن چونکہ میں مدینہ میں سب سے بڑا جوھری ھو
تو تم گھر سے بوریاں لے او جس قدر تم سے اٹھای جاے
پیسوں کی اٹھا کے لے جاو یہ ان لال کی قیمت ھے
جوھری سے جس قدر بوریاں پیسوں کی اٹھای گئ اٹھا
کے لے گیا اور بیوی کی جھولی میں ڈال کے کہتا ھے
دیکھ باقر ع کے بابا نے کتنا عطا کیا ھے ابھی میاں بیوی
باتیں کر رھے تھے کہ دروازے پر دستک ھوی زاھد باھر
گیا تو دیکھا وہ ھی نمک والا بندہ ھاتھ میں اس کے وہ
ھی روٹی زاھد کو کہتا ھے زاھد یہ روٹی کس چیز کہ بنی
ھے کھای نھیں جاتی اتنی سخت ھے یار تم یہ روٹی رکھ
لو اپنی اور زاھد نے کہا اور نمک وہ کہتا وہ بھی
رکھوتھوڑی دیر کے بعد دستک ھوی زاھد دروازے پر ایا
دیکھا تو مچھلی والا بندہ اس نے بھی وہ ھی کہا زاھد
تیری روٹی ھم سے نھیں کھای جاتی یہ لگتا ھے کسی

65% 1:18 PM

facebook

17

1

13

جوھری کے ھاتھ آئے بے بہا قیمتی لال دیکھ کے کانپنے
لگ گے قیمتی لال دیکھ کے حیران رہ گیا اور کہنے لگا
زاھد کون سا پہاڑ کھودا کہ یہ لال ملے یہ اس دنیا کے
نھیں لگتے اور کہنےلگا اس کی اصل قیمت یمن میں لگے
گئ لیکن چونکہ میں مدینہ میں سب سے بڑا جوھری ھو
تو تم گھر سے بوریاں لے او جس قدر تم سے اٹھای جاے
پیسوں کی اٹھا کے لے جاو یہ ان لال کی قیمت ھے
جوھری سے جس قدر بوریاں پیسوں کی اٹھای گئ اٹھا
کے لے گیا اور بیوی کی جھولی میں ڈال کے کہتا ھے
دیکھ باقر ع کے بابا نے کتنا عطا کیا ھے ابھی میاں بیوی
باتیں کر رھے تھے کہ دروازے پر دستک ھوی زاھد باھر
گیا تو دیکھا وہ ھی نمک والا بندہ ھاتھ میں اس کے وہ
ھی روٹی زاھد کو کہتا ھے زاھد یہ روٹی کس چیز کہ بنی
ھے کھای نھیں جاتی اتنی سخت ھے یار تم یہ روٹی رکھ
لو اپنی اور زاھد نے کہا اور نمک وہ کہتا وہ بھی
رکھوتھوڑی دیر کے بعد دستک ھوی زاھد دروازے پر ایا
دیکھا تو مچھلی والا بندہ اس نے بھی وہ ھی کہا زاھد
تیری روٹی ھم سے نھیں کھای جاتی یہ لگتا ھے کسی
پتھر یا لوھےکی بنی ھوی ھے لو اپنی روٹی رکھو زاھد نے
کہا اور مچھلی وہ کہتا ھے وہ بھی رکھو بس میاں بیوی
پھر باتیں کرنے لگے کہ اچانک پھر کسی نے دروازہ
کھٹکٹھایا زاھد باھر ایا دروازہ کھولا دیکھا تو مولا سجاد
ع کا نوکر ابو حمزہ ثمالی کھڑا ھے اس نے کہا زاھد مولا
سجاد ع فرما رھے ھیں کہ اگر تیرا کام ھو گیا ھے تو
ھماری روٹیاں واپس کردو...........

حضرت امام سجاد علیہ السلام نے ارشاد فرمایا کہ جب حضرت نوحؑ کشتی بنا رہے تھے تو ایک مومنہ بوڑھی عورت روز اللہ کے نبی کے پاس اپنی گٹھڑی لے کر آتی اور کہتی "اے اللہ کے نبی، کب کشتی روانہ ہوگی؟" حضرت نوحؑ فرماتے "ابھی دیر ہے۔" وہ عورت شام تک بیٹھی رہتی اور پھر اٹھ کر چلی جاتی-
ایک دن حضرت نوحؑ نے فرمایا کہ اے عورت، جب جانا ہوا تو تمہیں بتا دیا جائے گا۔ یہ عورت واپس چلی گئی اور انتظار کرنے لگی کہ کب نوح بلائیں گے۔ اس دوران عذاب آگیا اور کشتی روانہ ہو گئی لیکن حضرت نوح علیہ السلام نے اس عورت کو نہ بلایا(ظاہری طور پر نوحؑ کو اس کو بلانا بھلا دیا گیا)-
جب طوفان تھما توایک دن حضرت نوحؑ کے دل میں محبت اٹھی کہ شہر کو دیکھوں جہاں سے چلا تھا۔ وہاں آئے اور قریب جا کر دیکھا تو ایک جھونپڑی میں دیا جل رہا تھا۔ حضرت نوح ع یہ دیکھ کر چونک گئے کہ روئے زمین پر کوئی ایسا! گھر بھی ہے کہ اتنے عظیم طوفان کے بعد بھی جس میں چراغ جل رہا ہے۔ انہوں نے وہاں تکبیر بلند کی تو وہ عورت سامان لے کر آگئی اور کہنے لگی "یا نبی اللہ، کیا کشتی تیار ہے چلیں؟" حضرت نوحؑ نے حیرت سے اسکو دیکھا اور کہا " رکو بوڑھیا- کیا تمہیں کچھ بھی پتا نہیں چلا"- وہ کہنے لگی "یا نبی اللہ، کیا نہیں پتا چلا؟" کہا: "اتنا بڑا سیلاب آیا، بارش آئی، تمہیں کچھ بھی پتا نہیں چلا"- بڑھیا کہنے لگی " یا نبی اللہ،

نہیں پتا چلا؟" کہا: "اتنا بڑا سیلاب آیا، بارش آئی، تمہیں کچھ بھی پتا نہیں چلا"- بڑھیا کہنے لگی " یا نبی اللہ، بس ایک دن بادل گرجے تھے اور کچھ ہلکی سی پھوہار پڑی تھی"- حضرت نوحؑ حیران ہو کر آسمان کی طرف دیکھنے لگے اور کہا " میرے اللہ، یہ کیا ماجرا ہے؟" اللہ تعالیٰ نے حضرت نوحؑ پر وحی بھیجی کہ اے میرے پیارے نبی، اس عورت کے دل میں چونکہ تمھاری محبت تھی اور تم نے اسے پابند کر دیا تھا اور چونکہ تمہارا اس سے وعدہ بھی تھا کہ نجات کی کشتی میں اسے لے جاؤ گے، تب جبکہ تم نے اپنا وہ وعدہ پورا نہیں کیا- لیکن اے نوحؑ، میں تو تمہارے وعدے کا ذمے دار تھا، اس لیے میں نے اس بڑھیا تک عذاب پہنچنے ہی نہیں دیا-
حضرت امام سجاد علیہ السلام نے پاس بیٹھے اپنے مومنین سے فرمایا: او مومنو، یہ حدیث قیامت تک کے مومنین تک پہنچانا تم پر واجب ہے- انہیں بتا دو کہ جس نے ہم سے محبت کی، قیامت کا عذاب ضرور آئے گا لیکن جیسے اس بڑھیا کو پتہ نہیں چلا، ہمارے مومنوں کو بھی پتہ نہیں چلے گا کہ کب قیامت آئی اور کب چلی گئی-